

## زری پالیسی بیان

15 مئی 2020ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے 15 مئی 2020ء کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 100 بیسیس پوائنٹس کم کر کے 8 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلے سے ایم پی سی کے اس نقطہ نظر کی عکاسی ہوتی ہے کہ ایندھن کی ملکی قیمتوں میں حالیہ کٹوتی کی روشنی میں مہنگائی کا منظر نامہ بہتر ہوا ہے۔ نتیجے کے طور پر مہنگائی رواں مالی سال کی پچھلی اعلان کردہ حدود 12-11 فیصد اور اگلے مالی سال کی 9-7 فیصد کی سطح کے قریب رہے گی۔

2- ایم پی سی نے اس امر کو اجاگر کیا کہ کورونا وائرس کی وبا نے اپنے غیر معاشی سبب اور اس سے نمٹنے کے لیے درکار معاشی سرگرمی کے عارضی تعطل کی بنا پر زری پالیسی کے لیے منفرد مشکلات پیدا کی ہیں۔ اگرچہ نرم زری پالیسی سے نہ تو وبا کے پھیلنے کی شرح متاثر ہو سکتی ہے اور نہ ہی لاک ڈاؤن کے باعث معاشی سرگرمی میں مختصر مدتی کمی رکھ سکتی ہے تاہم اس سے گھرانوں اور کاروباری اداروں کے لیے سیالیت کے حوالے سے مدد فراہم ہو سکتی ہے تاکہ وہ معاشی تعطل کے شروع ہونے والے عارضی مرحلے سے گذر سکیں۔ خاص طور پر کئی بار پالیسی ریٹ میں کٹوتیوں اور اسٹیٹ بینک کی بہتر بنائی گئی ری فنانسنگ سہولتوں سے فراہم کردہ خاصے سستے قرضوں سے قرضوں کا بہاؤ برقرار رکھنے، قرض لینے والوں کے کیش فلو کو بڑھانے اور اثاثہ جات کی قیمتوں کو سہارا دینے میں مدد ملی ہے۔ اس سے مالی حالات کی سختی قابو میں رہی ہے جو بصورت دیگر معاشی سرگرمیوں میں ابتدائی ضروری سکڑاؤ کی وجہ سے بہت زیادہ بڑھ جاتی۔

3- ایم پی سی نے بحران کے آغاز کے بعد سے دو ماہ کے اندر زری پالیسی میں 525 بیسیس پوائنٹس کی بہ سرعت اور مضبوط کمی اور اصل رقم کی واپسی کی مدت میں توسیع، پے رول کی فنانسنگ نیز سیالیت کو سہارا دینے کے اسٹیٹ بینک کے دیگر اقدامات کو نوٹ کیا۔ حکومت کی فعال مالیاتی تحریک بشمول کم آمدنی والے گھرانوں، ایس ایم ایز اور تعمیرات کے شعبوں کے لیے ہدفی سپورٹ پیکیجیز نیز بین الاقوامی برادری کی امداد کے ہمراہ ان اقدامات سے نمو اور روزگار کو کافی تقویت ملے گی۔ اس مربوط اور وسیع البند پالیسی اقدام سے ریلیف اور استحکام فراہم ہوا ہے اور وبا کے اثرات کم ہونے پر بحالی کے لیے مدد بھی مہیا ہونے کی امید ہے۔

4- یہ فیصلہ کرنے میں ایم پی سی نے حقیقی، بیرونی اور مالیاتی شعبوں کے رجحانات اور امکانات اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے زری حالات اور مہنگائی کا جائزہ لیا۔

### گذشتہ ایم پی سی اجلاس کے بعد اہم واقعات

5- ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ 16 اپریل 2020ء کو گذشتہ ایم پی سی اجلاس کے بعد تین اہم واقعات رونما ہوئے ہیں۔ اول، حکومت نے تیل کی عالمی قیمتوں میں مسلسل کمی کے جواب میں پیٹرول اور ڈیزل کے نرخوں میں 40-30 فیصد کمی نمایاں کی کر دی ہے۔ دوم، پاکستان سمیت بیشتر ممالک نے لاک ڈاؤن نرم کرنا شروع کر دیا ہے جس سے معاشی سرگرمی کو سہارا ملنا چاہیے۔ تاہم دیگر مقامات کی طرح صورت حال بے حد غیر یقینی ہے۔ وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد میں ممکنہ اضافے کے نتیجے میں پھر لاک ڈاؤن ہو سکتا ہے اور بحالی کا عمل اس سے زیادہ سست ہو سکتا ہے جتنا ابھی سمجھا جا رہا ہے۔ سوم، بروقت پالیسی اقدامات اور بین الاقوامی امداد سے ملنے والی اور زر مبادلہ مارکیٹوں میں دیکھی

گئی ابتدائی تعمیر پذیری حالیہ ہفتوں میں کسی قدر گھٹ گئی ہے، گوکہ عالمی مالی حالات بدستور کورونا وائرس کی وبا کے پھیلاؤ سے پہلے کی نسبت خاصے سخت ہیں۔ حالیہ مددگار حالات سے اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے ذخائر کو کورونا وائرس سے پہلے کے 12 ارب ڈالر کی سطح سے قریب تر لانے میں مدد ملی ہے۔

### حقیقی شعبہ

6- معاشی اعداد و شمار سرگرمی میں متوقع طور پر اچانک اور بھاری کمی سے ہم آہنگ ہیں۔ وائرس کے پھیلاؤ کو سست کرنے کے لیے معاشی اور سماجی سرگرمیوں کے روکے جانے سے مارچ کے دوران ایل ایس ایم میں 23 فیصد (سال بسال) کی بڑی کمی دیکھی گئی۔ طلب کے بلند تعدد (frequency) کے اظہار کے لیے، جیسے کریڈٹ کارڈ خرچ، سیمنٹ کی ترسیل، قرض کا استعمال اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے بھی مارچ اور اپریل دونوں میں ملکی معاشی سرگرمیوں میں نمایاں سکڑاؤ کا پتہ چلتا ہے۔ ساتھ ہی صارف اور کاروبار دونوں کے احساسات، جن میں سال کے آغاز میں بحالی کے آثار نظر آئے تھے، تیزی سے نیچے گرے ہیں۔

7- قدرے حال میں، حکومت نے مختلف معاشی شعبوں پر سے پابندیاں مرحلہ وار اٹھانے کا سلسلہ شروع کیا ہے جو آئندہ وبا کی صورتِ حال سے مشروط ہے۔ اگر یہ زری مناسب طور پر جاری رہتی ہے تو آئندہ مہینوں میں سرگرمیاں بڑھیں گی۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ دوسرے ملکوں سے پہلے لاک ڈاؤن نرم کرنے والے چین اور دیگر ممالک سے حاصل شدہ ابتدائی شواہد کی روشنی میں خدمات اور صرف کے شعبوں میں، جو ملکی معیشت کا بڑا حصہ ہیں، سرگرمی زیادہ عرصہ پست رہ سکتی ہے۔

### بیرونی شعبہ

8- جاری کھاتے کا خسارہ مسلسل کم ہو رہا ہے حالانکہ کورونا وائرس کی وبا کے بعد درآمدات اور برآمدات دونوں تیزی سے گری ہیں۔ مارچ میں برآمدات 10.8 فیصد (سال بسال) کم ہو گئیں۔ درآمدات جن میں حالیہ مہینوں میں کچھ بحالی دکھائی دی تھی، 19.3 فیصد (سال بسال) گھٹ گئیں۔ پاکستان دفتر شماریات کے اپریل کے اعداد و شمار برآمدات (54 فیصد) اور درآمدات (32 فیصد) دونوں میں اس سے بھی زیادہ کمی کا انکشاف کرتے ہیں۔ اگرچہ ترسیلاتِ زر ابھی تک لچکدار رہی ہیں تاہم خصوصاً تیل برآمد کرنے والے ملکوں میں دنیا بھر کی معاشی مشکلات کے پیش نظر ان میں کمی کے ممکنہ خطرات ہیں۔

9- دشوار عالمی حالات کے باوجود بیرونی شعبے کا منظر نامہ زیادہ تر مستحکم ہے۔ جاری کھاتے کا خسارہ قابو میں رہنا چاہیے اور جزو دانی قوم کی آمد میں حالیہ کمی کی تلافی اس رقم سے ہو جائے گی جس کا عالمی برادری نے وعدہ کیا ہے چنانچہ پاکستان کی بیرونی پوزیشن بالکل درست رہے گی۔ یہ تمام حالات اور ان کے ہمراہ لچکدار اے پی سی ریٹ نظام کی مدد سے اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے بفرز میں مسلسل اضافے کو تقویت ملنی چاہیے۔

### مالیاتی شعبہ

10- بیرونی شعبے کی طرح مالیاتی شعبہ بھی اس ضروری استحکام کی راہ پر گامزن ہے جس پر وہ کورونا وائرس سے پہلے چل رہا تھا۔ جولائی تا مارچ مالی سال 20ء میں بنیادی توازن میں جی ڈی پی کے 0.4 فیصد کے مساوی فاضل ریکارڈ کیا گیا جبکہ مالی سال 19ء کی اسی مدت میں 1.2 فیصد کا خسارہ ہوا تھا، جو مالی سال 16ء سے اب تک کا پہلا 9 ماہی فاضل ہے۔ تاہم مارچ کے بعد سے معاشی سرگرمیوں میں نمایاں کمی سے ٹیکس محاصل کافی متاثر ہوئے ہیں۔ جولائی تا فروری مالی سال 20ء کے دوران 17.5 فیصد (سال بسال) کے

اضافے کے بعد مارچ اور اپریل دونوں میں ٹیکس محاصل 15 فیصد (سال بسال) کم ہو گئے۔ مزید برآں، صحت کی نگہداشت، کاروبار، گھرانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کو امداد فراہم کرنے کے لیے ہونے والے ضروری اخراجات کے پیش نظر توقع ہے کہ مالیاتی خسارہ چوتھی سہ ماہی میں خاصا بڑھ جائے گا۔

### زری پالیسی اور مہنگائی کا منظر نامہ

11- ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ غذائی ایشیا اور توانائی کی تیزی سے گرتی ہوئی قیمتوں کے باعث جنوری سے اب تک عمومی مہنگائی میں نمایاں کمی ہوئی نیز توزی مہنگائی (core inflation) بھی گھٹ گئی۔ آگے چل کر توقع ہے کہ قیمتوں کی اس گھٹتی ہوئی رفتار کو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 30-40 فیصد کی حالیہ کمی سے تقویت ملے گی جس سے آج ریٹ میں مزید کٹوتی کی گنجائش پیدا ہوئی۔ آج کے فیصلے سے پالیسی ریٹ میں مجموعی کمی 525 بیسیس پوائنٹس ہو گئی ہے جو اس بنا پر ممکن ہوئی کہ پاکستان میں جنوری سے گرتی ہوئی مہنگائی اور آئندہ سال مزید متوقع کمی قابل موازنہ ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں بلند ترین ہیں۔

12- مہنگائی کا یہ منظر نامہ دو پہلوؤں سے مشروط ہے۔ اگر معاشی سرگرمی اگلے سال توقع کے مطابق تیز نہ ہو سکی تو مہنگائی توقع سے زیادہ تیزی سے گر سکتی ہے۔ دوسری جانب زراعت کے منفی حالات سے منسلک غذائی قیمتوں کے ممکنہ دھچکوں کی بنا پر اضافے کے خطرات ہیں۔ اگر مالی سال 21ء کی دوسری ششماہی میں معیشت کی رفتار زیادہ تیز ہوئی تو قیمتوں کا دباؤ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر ایم پی سی کی رائے یہ تھی کہ آج ریٹ کی کٹوتی اور دستیاب معلومات کی بنیاد پر زری پالیسی موقف سے آئندہ مہینوں کے دوران قیمتوں کے اور مالی استحکام کو یقینی بنانے کے ساتھ معیشت کو تقویت ملے گی۔ گذشتہ بیانات کی طرح ایم پی سی نے شرح سود سے متعلق فیصلے اعداد و شمار اور مستقبل کی بنیاد پر کیے ہیں اور ضرورت پڑنے پر موزوں اقدامات کے لیے تیار ہے۔

\*\*\*